رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۸۲۵

قادیان

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت یک آنہ

قیمت ششماہی اندرون ہند ۴ صہ

قیمت ششماہی بیرون ہند لعہ

فہرست مضامین
احراریوں کی مسلمانوں سے غداری صہ ۳
احرار کا جواب
لاہور میں گولی چل گئی صہ ۴
جماعتوں میں جوش و اضطراب صہ ۵
ہندوستان میں نزول عذاب صہ ۷
مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت صہ ۸
اشتہارات صہ ۹
لاہور میں صورت حالات صہ ۱۲

جلد ۲۳ | مورخہ ۲۱ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۴ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۳ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ر جولائی - حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے ::

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر امور عامہ دہلی تشریف لے گئے ہیں ::

مبین الحق صاحب ابن میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب کا نکاح حشمت اللہ خان صاحب مہاجر کی لڑکی سعیدہ بانو سے پانچسو روپیہ مہر پر ہوا ہے - آج اس کی دعوت ولیمہ تھی - جس میں بعض مقامی اصحاب شریک ہوئے -

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ زمانہ آنے والا ہے کہ بادشاہ میرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے

"میں کھلے دل سے بیان کرتا ہوں - کہ میں خدا تعالےٰ کی ان پیشگوئیوں اور ان مکالمات پر جو میرے ساتھ ہوتے ہیں - ایسا ہی یقین رکھتا ہوں جیسا کہ خدا کی دوسری کتابوں پر ایمان لاتا ہوں - اس نے یہ بھی مجھے فرمایا ہے - کہ میں تجھے بہت برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے - وہ زمانہ خواہ کبھی آنے والا ہو - لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ اسی طرح ہوگا - اس زمانہ کے لوگ دیکھینگے - یا ان کے بیٹے - یا ان کے بیٹے - غرض یہ ہوگا ضرور - میں سچ سچ کہتا ہوں - کہ ایک نقطہ یا شعشہ نہ ٹلے گا"

(الحکم ۱۷ر ستمبر سنہ ۱۹۰۴ء)

تبلیغ دین کے لئے مجاہدین کی ضرورت

آج دنیا میں ہر طرف احمدیت پر مظالم کے گھٹا ٹوپ بادل چھائے ہوئے ہیں۔ اور مخالفین اس کوشش میں ہیں۔ کہ احمدیت کے نور کو دنیا سے مٹا دیں۔ اس نور کو جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس احمدیت کو جسے احمدیوں نے اپنے خون سے سینچا۔ اور اپنی عزتوں کو اس سلسلہ کی راہ میں قربان کیا۔ اپنے مالوں کو دشمنوں کے ہاتھ لٹایا۔ بائیکاٹ کی تکلیف برداشت کی۔ گالیاں اور ماریں کھائیں۔ مگر دشمن کی طرف سے ابھی ہر ذلیل سے ذلیل طریق سے احمدیت کو نابود کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس کے محبوب ترین افراد پر حملے کئے جاتے ہیں۔ احمدیت کے نام پر مٹنے والی مستورات پر حملے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور کوئی احمدی اپنے آپ کو ان کی بد زبانی سے محفوظ خیال نہیں کرتا۔ اس خطرناک وقت میں ہی درحقیقت کسی کی محبت دینی کا پتہ لگتا ہے لیک عربی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

جزی اللہ الشدائد کل خیر
عرفت بہا عدوی من صدیقی

یعنے مصیبت کے وقت ہی دوست دشمن کا پتہ چلتا ہے۔ یہ مصائب بھی یقیناً احمدیت کی ترقی کے واسطے بطور کھاد ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے وعدے ہیں۔ کہ اس سلسلہ کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکیگا۔ خواہ دنیا کی بڑی سے بڑی حکومت اس کے خلاف ہو جائے۔ سو خدا کے وعدے پورے ہوں گے اور ضرور ہوں گے۔ لیکن انہیں لوگوں کے ہاتھوں اور انہی کی کوششوں سے جو اس کے راستہ میں اپنا سب کچھ قربان کریں گے۔ اپنے اوقات کی قربانی کریں گے۔ اپنے مالوں کو اس راہ میں لٹائیں گے۔ اور اپنی جانوں کو قربان کرینگے پس کون ہے جو اس خطرناک زمانہ میں اپنے آپکو ان قربانیوں کے لئے پیش کرے۔ تا اللہ تعالیٰ کی فتح اور نصرت کے وعدے اس کے ذریعہ پورے ہوں۔ اور وہ بھی اللہ تعالےٰ کے فضلوں سے حصہ لے سکے۔ فی الحال وقت کی قربانی کی اشد ضرورت ہے۔ مالی قربانی کے بھی ساتھ ہی موقعے ہونگے۔ تمام ایسے دوست جو اپنا کچھ وقت وقف کرانا چاہیں۔ تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک کے مطالبہ ۹ کے ماتحت اپنے کو جو آپ کو پیش کر کے ثواب حاصل کر سکیں۔ وہ اپنے نام اور پتے نیز عرصہ وقف اور اس کی تاریخ ابتداء سے مکمل طور پر دفتر تحریک جدید کو اطلاع دیں۔ تا دفتر ان کی خدمات سے فائدہ حاصل کر سکے

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۸ جولائی سے ۲۰ جولائی ۱۹۳۵ئنہ تک بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

دستی بیعت

۱	یوسف ثریا صاحب	ضلع منٹگمری
۲	چودہری مبارک علی صاحب	" گورداسپور
۳	محمد جمیل الدین صاحب	" مین پوری
۴	شیر محمد صاحب	" گورداسپور
۵	محمد حسین صاحب	ریاست بہاولپور

تحریری بیعت

۶	حاجی سید محمد صاحب	ضلع نگرپارکر
۷	سید معین الدین صاحب	ریاست حیدرآباد دکن

تأثرات

عدو سے کہدو فریب عوام رہنے دے
خدا کے بندوں کو اسکا غلام رہنے دے

وہ جسکے پاؤں ہیں نازک وہ خود الگ ہو کر
جو تیز رو ہیں انہیں تیز گام رہنے دے

طلوع مہر صداقت ہوا ہے مشرق سے
اب انتظار مہ ناتمام رہنے دے

بہا ہے خون محمد کے جاں نثاروں کا
شفق کو آج ذرا لالہ فام رہنے دے

ہے ذکر ماضی پہ لازم قیاس مستقبل
اسی خدا کو پئے انتقام رہنے دے

الٰہی بس کے رکھ دے گروہ شیطاں کو
فقط زمانے میں احمد کا نام رہنے دے

جسے شہیدوں نے خون جگر سے سینچا تھا
وہ نخل راستی مثمر مدام رہنے دے

راجہ محمد اسلم بی۔ اے

تبلیغی اشتہارات اور تحریک جدید

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا تھا۔ کہ عنقریب تبلیغی اشتہارات صیغہ تحریک جدید کی معرفت شائع کئے جائیں گے۔ چنانچہ سب سے پہلا اشتہار بعنوان "ڈاکٹر سر محمد اقبال اور احمدیہ جماعت" حضور کا تحریر فرمودہ شائع ہو چکا ہے۔ اب ایک دوسرا اشتہار بصورت پوسٹر اور بصورت ٹریکٹ شائع ہوگا۔ وہ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا رقم فرمودہ ہے۔ لہذا تمام جماعتیں مطلع فرمائیں۔ کہ کس قدر ٹریکٹ اور پوسٹر ان کو درکار ہیں۔ اس کے مطابق ان کو ارسال کئے جائیں۔ افسوس ہے کہ اس وقت تک بہت سے دوستوں نے اس امر کے متعلق اطلاع نہیں دی۔ جو دوست اس سے قبل اطلاع دے چکے ہیں۔ ان کو دوبارہ اطلاع دینے کی ضرورت نہیں ہاں اگر مطلوبہ تعداد میں تبدیلی کرنی ضروری سمجھیں تو اطلاع دیدیں۔

جو دوست زیادہ تعداد میں منگانا چاہیں۔ وہ اپنے قریب کے سٹیشن سے مطلع فرمائیں۔ تا بذریعہ ریل گاڑی ان کو ارسال کئے جائیں۔ جس سے اخراجات میں کفایت رہتی ہے۔

انچارج تحریک جدید قادیان

امداد مصیبت زدگان زلزلہ کوئٹہ

	روپے آنے پائی
میزان سابقہ	۳۶۹۲-۹-۹
میاں خیر الدین صاحب رسول کالج	۱-۲-۰
سلطان احمد صاحب چک ۹۹ سرگودہا	۱-۰-۰
خوشی محمد صاحب لالہ گوجراں	۰-۸-۰
جماعت بھادریاں معرفت غلام رسول صاحب	۵-۰-۰
جماعت میانوالی معرفت احمد شفیع صاحب	۲-۰-۰
جماعت رزمک معرفت غلام محمد صاحب	۱-۰-۰
فاطمہ بیگم صاحبہ منٹگمری	۱۵-۰-۰
عبدالکریم صاحب منجانب جماعت لکوکنٹ	۱۰-۱۲-۰
جماعت سرگودہا معرفت غلام رسول صاحب	۵-۱-۰
جماعت بالاکوٹ معرفت فضل کریم صاحب	۳-۲-۰
ڈاکٹر سردار علی صاحب شتاب گڑھ ملتان	۱-۰-۰
جماعت احمدیہ سیلون	۱۴-۰-۰
حافظ احمد الدین صاحب ڈنگہ	۰-۱۱-۰
جماعت بنگلور معرفت غلام قادر صاحب	۹-۰-۰
لجنہ اماء اللہ کوٹ قیصرانی	۴-۴-۰
جماعت چک ۹۶۵ معرفت احمد خاں صاحب	۴-۱۱-۰
مرزا اعظم بیگ صاحب کلانور	۰-۸-۰
جماعت احمدیہ احمدی پور	۵-۶-۰
محمد شفیع صاحب متھرا	۳-۸-۰
میزان کل	۳۷۸۵-۱-۹

ناظر بیت المال قادیان

حملہ آور ملزم اور احراری

حنیف جس نے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر حملہ کیا تھا۔ کل ۲۰ جولائی قادیان آیا۔ اور احرار کے پاس ٹھہرا آج پھر اسے احرار نے بٹالہ بھجوا دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کی حفاظت کے لئے پولیس کا ایک کنسٹیبل مقرر کر دیا گیا تھا جو سٹیشن تک اس کے ساتھ گیا۔

انجمن احمدیہ کلکتہ کا تار وائسرائے ہند کی خدمت میں

کلکتہ ۲۱ جولائی۔ سکرٹری صاحب انجمن احمدیہ نے حسب ذیل تار پرائیویٹ سکرٹری ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند اور ہز ایکسی لنسی گورنر بہادر پنجاب کو ارسال کیا۔ احمدیان کلکتہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے حملہ کو نہایت غم اور غصہ کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اس معاملہ میں فوری کارروائی کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۴ھ

احراریوں کی مسلمانوں سے کھلی ہُوئی غداری

مسجد شہید گنج کے بارے میں احراریوں کی شرمناک بہانہ سازیاں

ہر وُہ شخص جس کے دل میں اسلام - اور شعائرِ اسلام کی کچھ بھی قدر و وقعت ہے اسے شہید گنج کی مسجد کے حادثہ نے نہایت ہی رنج اور صدمہ پہونچایا۔ مسلمانانِ پنجاب عموماً - اور مسلمانان لاہور خصوصاً اس سے بہت زیادہ متاثر ہُوئے۔ اور انہوں نے مضطربانہ کوشش کی - کہ کوئی صورت ایسی نکل آئے - کہ وُہ اس رُوح فرسا تکلیف سے بچ سکیں۔ مسلمانوں کی یہ حالت دیکھ کر بعض لیڈروں نے جن میں سے مولوی ظفر علی صاحب اور سید حبیب صاحب خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں - ذمہ وارانہ طور پر اس بارے میں کوشش شروع کی - انہوں نے ایک طرف تو حکومت کے سامنے مسلمانوں کے صحیح جذبات اور احساسات وضاحت کے ساتھ رکھنے کی کوشش کی - اور دوسری طرف سکھوں کو ہر ممکن طریق سے مصالحت پر آمادہ کرنا چاہا اگر حکومت حکمت عملی سے - اور سکھ دُور اندیشی سے کام لیتے - تو اس الجھن کا سلجھ جانا کچھ مشکل نہ تھا - لیکن جہاں حکومت نے ایسا رویہ اختیار کیا - جو مسلمانوں کے لئے کئی قسم کی غلط فہمیوں کا موجب بن گیا - وہاں سکھوں کی اس پارٹی نے جو مسجد پر قابض ہے - جلد بازی سے کام لیا - اور نوبت یہاں تک پہونچ گئی کہ مسجد گرا کر مسلمانوں کو بہت بڑی مصیبت میں مبتلا کر دیا گیا - اتنی بڑی مصیبت میں کہ جس کا حکومت نے بھی قبل از وقت جو اندازہ لگایا - وُہ یہ تھا کہ

"موجودہ حالات میں انہدام دُوسری قوم کے جذبات کو بہت صدمہ پہونچائے گا - اور لاہور میں ایک نازک صورتِ حالات پیدا کر دیگا - اور غالباً صوبہ بھر میں اس کے اثرات رُونما ہونگے - اقوام کے باہمی تعلقات تلخ ہو جائینگے اور ایسے اثرات پیدا ہونگے - جنہیں دُور کرنا مشکل ہو جائے گا"

مسلمان یک لخت اتنی بڑی مصیبت میں مبتلا ہو گئے - ان کے مذہبی جذبات - اور احساسات اس درجہ پامال کئے گئے - ان میں کہرام مچ گیا - مگر ایسے المناک وقت میں اگر ایک ذرہ بھر بھی اثر نہ ہُوا - تو ان لوگوں پر نہ ہُوا - جو اپنے آپ کو آٹھ مسلمانوں کے نمائندے - اسلام کے محافظ - اور مسلمانوں کی دینی و دنیوی راہ نمائی کے اجارہ دار بتاتے ہیں - یعنی احراری لیڈر - جُون کے آخر میں مسجد کے گرائے جانے کا اندیشہ پیدا ہُوا اور اسی وقت مسلمانوں میں اضطراب و بے چینی پھیل گئی - اس کے بعد لمحہ بہ لمحہ حالات نازک سے نازک تر ہوتے گئے - خطرات حد سے زیادہ بڑھ گئے - اور مسلمان نہایت بے کسی اور بے بسی کی حالت میں احراریوں کا مونہہ تکنے لگے - مگر انہوں نے کوئی پروا نہ کی - وُہ یا تو زر طلبی کے لئے مختلف مقامات میں جلسے منعقد کرنے میں مصروف رہے - یا لوگوں سے حاصل کردہ روپیہ صرف کرنے کے لئے پہاڑی مقام پر جا پہونچے آخر بڑی مشکلوں سے احراری امیر شریعت سید عطاء اللہ بخاری منصوری سے نیچے اُترے - اور ۱۲ جولائی کو شاہی مسجد لاہور میں ایک چند سطری اعلان پڑھ کر پھر منصوری چلے گئے - اس اعلان میں کیا تھا - صرف یہ کہ مجلس احرار نے دانشمندانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے - اور چونکہ ایک مقتدر جماعت کام کر رہی ہے اس لئے احرار دخل دے کر مسلمانوں میں کشمکش کا باعث نہیں بننا چاہیئے:

ممکن ہے - عوام اس دھوکہ میں آ جاتے - مگر حکومت کی کوتہ اندیشی نے ان مسلمان لیڈروں کو جو مسلمانوں کو سنبھالے ہُوئے تھے - اور جن کی آڑ لے کر احراری گوشہ عافیت میں دبکے ہُوئے تھے - نظر بند کر دیا - اور اس طرح مسلمان ایسے راہ نماؤں کے بے حد محتاج ہو گئے - جو ان نازک لمحوں میں ان کی راہ نمائی کریں - اگر احرار کے دل میں مسلمانوں کی ایک ذرہ بھر بھی ہمدردی ہُوتی - اگر وُہ ان کے رنج والم کو کچھ بھی وقعت دیتے - اگر مسجد کا گرایا جانا ان کی نگاہ میں کچھ بھی حقیقت رکھتا - تو وُہ خود بخود میدان عمل میں نکل آتے - اور مسلمانوں کی ایسے رنگ میں راہ نمائی کرتے - کہ وُہ مطمئن ہو سکتے - لیکن احراری لیڈروں نے مسلمانوں کی پے درپے چیخ و پکار پر بھی گوارا نہ کیا - کہ عزت کدہ سے باہر جھانک کر بھی دیکھیں - اور کچھ کرنا تو الگ رہا - مسلمانوں کی تسلی کے لیے کوئی بات کہنے کے لئے بھی تیار نہ ہُوئے - آخر جب مسلمانوں میں ان کی اس صریح غداری کے خلاف شور محشر برپا ہو گیا - تو لیڈروں کی اس ٹولی نے جمع ہو کر اپنے شرمناک طریق عمل کی تائید میں آپ ہی اپنے اعتماد کی قرار داد پاس کر دی - اور "ایک مجلس مشاورت" بلانے کی تجویز کی گئی - جس میں تمام پنجاب سے اپنے ڈھب کے لوگوں کو بلانے کی دعوت دی گئی - اور ۲۷ - ۲۸ - جولائی تاریخیں مقرر کی گئیں:

ذرا غور تو کیجئے - ایک نہایت اہم معاملہ درپیش ہے - جو لحظہ بہ لحظہ نہایت نازک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے - مسلمانوں کے ذمہ وار لیڈر گرفتار کر کے نظر بند کر دیئے جاتے ہیں - اور مسلمان نہایت پریشانی - اور اضطراب کی حالت میں مارے مارے پھر رہے ہیں لیکن تمام ہندوستان کی نمائندگی کے دعویدار احراری لیڈر اول تو "دانشمندانہ خاموشی" اختیار کر لیتے ہیں - اور جب مشکل بولتے ہیں - تو تمام پنجاب کے مسلمانوں سے مشورہ کرنے کے لئے ایک لمبی تاریخ مقرر کر دیتے ہیں - تاکہ وقت گزر جائے مسلمانوں پر جو کچھ گزرنی ہو - گزر جائے - اور احراری لیڈر مسلمانوں کی تباہی و بربادی کے کھنڈرات پر کھڑے ہو کر کہہ سکیں کہ دیکھو - "مجلس احرار پہلے سے زیادہ طاقتور ہو کر نکلی ہے" اس سے بڑھ کر قساوت قلبی اور سنگدلی اور کیا ہو سکتی ہے - لیکن احرار نے اپنے شرمناک طریق عمل سے اس کا پُورا پُورا ثبوت پیش کر دیا ہے:

کیا ہی رونے کا مقام ہے - کہ اس وقت جبکہ مسلمانوں نے چلا چلا کر احرار سے درخواست کی - کہ آؤ ہماری مدد کرو - آؤ اس نازک وقت میں ہماری راہ نمائی کرو - آؤ ہمارے زخم جگر کے اندمال کی کوشش کرو - احراری بڑے وقار - اور سنجیدگی سے فرماتے ہیں -

کچھ کرنے کرانے کا نام تک نہ لو۔ اور زبان بھی بالکل بند رکھو۔ مجلس احرار کے ذمہ وار ارکان سب کچھ دیکھ سن کر چپ ہیں تم بھی چپ رہو۔ اور ۲۷ جولائی کے اجتماع کے نتائج کے منتظر رہو جو مشترکہ طور پر بلایا گیا ہے

مگر سوال یہ ہے۔ کہ اس سے پہلے بھی کسی موقعہ پر مشترکہ اجتماع بلانے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ یا صرف اس وقت ہی یہ بہانہ سازی یاد آئی۔ کیا احرار نے کشمیر کمیٹی کے خلاف شرارت پھیلانے کے وقت بھی مسلمانانِ پنجاب کی مجلس مشاورت منعقد کر لی تھی۔ اور ان کے مشورہ کے بعد ہی کشمیر کمیٹی بنائی تھی۔ اگر نہیں تو آج انہیں مسلمانانِ پنجاب کی مجلس مشاورت بلانے کی کیوں سوجھی۔ کیا اس سے صاف ظاہر نہیں۔ کہ محض وقع الوقتی کے لئے بہانہ سازی کر رہے۔ اور اس طرح اپنی غداری پر پردہ ڈالنا چاہتے ہیں مگر یہ بات اس قدر واضح ہو چکی ہے۔ کہ اس پر پردہ پڑا رہنا اب ممکن نہیں :

مسلمانوں پر خوب اچھی طرح واضح ہو چکا ہے۔ کہ احرار مسلمانوں کو آپس میں لڑا سکتے ہیں۔ فتنہ و فساد پھیلا سکتے ہیں۔ لیکن یہ ممکن نہیں۔ کہ مسلمانوں کے مفاد کی غیروں کے مقابلہ میں حفاظت کر سکیں۔ یا ان کے سامنے آنے کی جرأت رکھتے ہوں :

مسلمانوں کے مطالبہ پر احرار کا جواب

چودھری افضل حق صاحب نے بحیثیت نائب صدر مجلس احرار ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں تمام احراریوں کو شہید گنج کی مسجد کے متعلق ہر حال میں خاموشی اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ "۲۷ جولائی کے اجتماع کے نتائج کے منتظر رہیں"۔ اول تو اس مسجد کے متعلق اس وقت تک احراریوں نے جو کچھ کیا ہے۔ اسی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ۲۷ جولائی کے اجتماع میں کیا کچھ ہو گا۔ اور احراری لیڈر کون لشکر جرار لے کر حکومت اور سکھوں کے مقابلہ میں ڈٹ جائیں گے۔ اور جب تک مسجد واگزار نہ کرا لیں گے دم نہ لیں گے۔ لیکن اگر حالات اسی سرعت سے بدلتے رہے اور ۲۷-۲۸ تاریخ کے بعد احراری اپنے خاص ساز و سامان کے ساتھ ملبس ہو کر آ بھی گئے۔ تو کیا وہ اس شہر کے حقیقی

لاہور میں مسلمانوں پر گولی چل گئی

مقتولین اور مجروحین کے خون کی ذمہ واری غدار احراری لیڈروں کی گردن پر

آخر وہی ہوا جس کا خدشہ کئی روز سے پیدا ہو رہا تھا۔ کہ مسلمانانِ لاہور کے ایک ہجوم پر جو شہید گنج کی مسجد کے متعلق اپنے رنج و الم کا مظاہرہ کر رہا تھا۔ ۲۰ جولائی کو گولی چلا دی گئی۔ جس سے سرکاری بیان کے مطابق تین یا چار مسلمان جان بحق ہو گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔ حکومت اپنے رموز آپ ہی جانتی ہے۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جب سے ان مسلمان لیڈروں کو جنہیں مسلمانانِ لاہور کا پورا پورا اعتماد حاصل تھا۔ اور جنہوں نے قیام امن کے لئے اپنی ساری کوششیں ایسی عمدگی کے ساتھ صرف کیں۔ کہ حکومت کو بھی اس کا اعتراف کرنا پڑا۔ لاہور سے نکال کر باہر نظر بند کر دیا۔ حالات نازک سے نازک ہوتے گئے۔ اور آخر نوبت اس حد تک پہنچ گئی۔ کہ گولی چلانی پڑی۔ اگر حکومت ان لیڈروں کو گرفتار کر کے لاہور سے نہ نکال دیتی۔ بلکہ پبلک کو پُر امن رکھنے کے لئے ان کی امداد کرتی۔ تو بہت کچھ توقع تھی۔ کہ ایسی حالت نہ پیدا ہوتی۔ جس میں گولی چلائی گئی۔ سمجھ میں نہیں آتا جب حکومت کو اس بات کا اعتراف تھا۔ کہ مسلمان ہر طرح پُر امن رہے ہیں۔ اور اس میں مسلمان لیڈروں کی مساعی کو بہت بڑا دخل تھا۔ تو پھر کس مصلحت کے ماتحت اس نے ان لیڈروں کو نظر بند کر دینا ضروری سمجھا اور خاصکر اس صورت میں جبکہ ان سے کوئی خلاف قانون فعل سرزد نہ ہوا۔ بہر حال ان لیڈروں کی عدم موجودگی کی وجہ سے چونکہ مسلمانوں کو سنبھالنے والا کوئی با اثر لیڈر نہ رہا۔ اس لئے حالات اس حد کو پہنچ چکے۔

سچ پوچھو تو اس خونریزی کی تمام ذمہ واری ان احراری لیڈروں پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے باوجود مسلمانوں کے چیخنے چلانے کے ان کے حال زار کی طرف توجہ نہ کی۔ اور نہ اپنے عشرت کدوں سے باہر نکلے۔ وہ دیکھ رہے تھے۔ کہ حالات روز بروز نازک ہوتے جا رہے ہیں۔ انہیں معلوم تھا۔ کہ مسلمانوں میں کوئی با اثر لیڈر نہیں ہے جو ان کی صحیح راہ نمائی کر سکے۔ وہ جانتے تھے۔ کہ مسلمانوں میں اگر ضبط اور نظام قائم نہ رکھا گیا۔ انہیں صبر اور تحمل کی تلقین نہ کی گئی۔ اور انہیں اطمینان نہ دلایا گیا۔ کہ انکی شنوائی ہو گی۔ تو پھر ان کا سنبھالنا ناممکن ہو جائیگا۔ مگر احراریوں نے ان میں سے کسی ایک بات کی بھی کوئی پروا نہ کی۔ اور کئی دنوں کے توقف کے بعد ایک مجلس مشاورت قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔ ایسے نازک حالات اور اس قسم کی مجلس مشاورت میں جو مناسبت ہو سکتی ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ آخر واقعات نے ثابت کر دیا۔ کہ احراریوں نے اس موقعہ پر جو شرمناک رویہ اختیار کیا۔ وہ مسلمانوں کو انتہائی مصیبت میں مبتلا کر کے رہا۔ اور مقتولین و مجروحین پر جو کچھ گذری۔ اس کی ساری ذمہ واری احراری لیڈروں پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر اس وقت وہ غداری سے کام نہ لیتے۔ اور مسلمانوں کو سخت مصیبت اور مشکل میں دیکھ کر چھپے نہ رہتے۔ بلکہ آگے بڑھ کر ان کی راہ نمائی کرتے۔ انہیں اونچ نیچ سمجھاتے۔ تو ممکن نہ تھا۔ کہ وہ گولیوں کا نشانہ بنائے جا سکتے۔ مگر احراریوں نے مسلمانوں کے ساتھ وہ سلوک کیا۔ جو بدترین دشمن بھی شاید ہی کرے۔ انہوں نے زبان تک ہلانا اور گھر بیٹھے کوئی مشورہ دینا بھی پسند نہ کیا۔ اور اس طرح مسلمانوں کو مصیبت کے موہنہ میں ڈال کر چپکے بیٹھے رہے۔

مسلمانوں کے ساتھ تو احراریوں نے جو کچھ کیا۔ وہ ظاہر ہی ہے۔ حکومت کے بھی وہ بدترین دشمن ثابت ہوئے ہیں۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ پنجاب میں حالات جس حد تک پہنچ چکے ہیں۔ وہ حکومت کے لئے خوشکن نہیں۔ اور حکومت بھی ایک بہت بڑی مصیبت میں مبتلا ہو چکی ہے۔ اگر مسلمانوں سے احراریوں کو کسی قسم کی ہمدردی نہیں تھی۔ اور وہ مصیبت کے وقت ان کے کام نہیں آنا چاہتے تھے۔ تو حکومت کو ہی اس مشکل سے نکالنے کی کوشش کرتے وہ گذشتہ کئی ماہ سے حکومت کو بار بار یہ کہتے رہے ہیں۔ کہ تمام مسلمانانِ ہند ان کی مٹھی میں ہیں۔ اور مسلمانانِ پنجاب کے متعلق تو ان کا یہ دعوے ہے۔ کہ وہ ان کی جیب میں ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ اس سخت مشکل کے وقت انہوں نے صرف لاہور کے مسلمانوں پر بھی اپنا اثر و رسوخ استعمال نہیں کیا۔ اور انہیں حکومت کے منشا کے مطابق نہیں چلایا۔ جب تمام مسلمان ان کے دعویٰ کے مطابق ایک عرصہ سے ان کے اشاروں پر چل رہے تھے۔ تو پھر کیوں مسلمانانِ لاہور کو انہوں نے اپنے اشارہ سے نہیں چلایا۔ بلکہ حالات کو نہایت نازک ہوتے دیکھ کر چھپے بیٹھے رہے۔ اگر ان کے دعوے جو انہوں نے تمام مسلمانوں کے نمائندے ہونے کے متعلق کئے درست سمجھے جائیں۔ تو پھر احراری لیڈروں کے اس شرمناک رویہ کی ایک ہی وجہ قرار دی جا سکتی ہے۔ اور وہ یہ کہ انہوں نے دیدہ دانستہ حکومت کو ان مشکلات میں مبتلا ہونے دیا۔ اور اس کی کسی رنگ میں امداد کرنا جائز نہیں سمجھا۔ اس لحاظ سے بھی مقتولین اور مجروحین کے خون کی ذمہ واری احراری لیڈروں کی گردن پر ہی عائد ہوتی ہے :

غرض اس المناک واقعہ نے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچا دی ہے۔ کہ احرار نہ مسلمانوں کے خیر خواہ ہیں۔ اور نہ حکومت کے ہمدرد۔ ان کے مدنظر صرف ذاتی فوائد اور اغراض ہیں۔ وہ جس طرح

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لختِ جگر حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے کا قاتلانہ حملہ

احمدی جماعتوں میں جوش اور اضطراب کی زبردست لہر

انجمن احمدیہ سیالکوٹ

انجمن احمدیہ سیالکوٹ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں حسب ذیل قرارداد پاس کی۔ احمدیانِ سیالکوٹ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے حملے کو نہایت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور اسے مقامی حکام کی احراریوں کے مکروہ اور اشتعال انگیز پراپیگنڈے کے متعلق صریح چشم پوشی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ اس معاملہ میں مکمل اور فوری کارروائی عمل میں لائے۔ اور حکام ضلع گورداسپور اور خاص طور پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور مجسٹریٹ علاقہ کو فوراً تبدیل کرکے ان کی جگہ انگریز افسر مقرر کرے۔ اگر حکومت نے اپنے رویہ میں کوئی تبدیلی نہ کی۔ تو ہر احمدی اپنی مقدس ہستیوں اور مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے جنہیں وہ نہایت عزیز اور محبوب سمجھتے ہیں۔ قادیان پہنچ جانا ضروری سمجھیں گے۔ اور دین کے لئے اپنے اموال اور جانیں قربان کردیں گے۔

انجمن احمدیہ پونچھ

انجمن احمدیہ پونچھ نے اپنے ایک اجلاس میں حسب ذیل قراردادیں پاس کیں:۔

۱۔ انجمن احمدیہ پونچھ اپنی معزز اور محترم ہستی حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر جن کے لئے ہر احمدی اپنی جان و مال قربان کرنا سعادت دارین سمجھتا ہے۔ کسی ادنیٰ درجہ کے احراری غنڈے کی طرف سے حملہ کو نہایت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور حکومت پنجاب سے پُرزور مطالبہ کرتی ہے۔ کہ اس معاملہ میں فوری کارروائی کرے۔ اور نہ صرف حملہ آور کو کیفر کردار تک پہونچائے۔ بلکہ اس فتنہ کے بانیوں اور محرکوں کو بھی قرار واقعی سزا دے۔

۲۔ انجمن احمدیہ پونچھ حکومت سے مطالبہ کرتی ہے۔ کہ حکام ضلع گورداسپور کو جو خصوصاً احرار کی پشت پناہ بنے ہوئے ہیں۔ فوراً تبدیل کردے۔ (سیکرٹری انجمن احمدیہ پونچھ)

جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی

۱۲ جولائی جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی کا ایک غیر معمولی اجلاس مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی کا یہ جلسہ کسی احراری کے اس المناک حملہ کو جو اس نے ہماری معزز محترم اور بزرگ ہستی حضرت مرزا شریف احمد صاحب فرزند بانی سلسلہ احمدیہ پر کیا نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور گورنمنٹ عالیہ سے پُرزور استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ فوری تحقیقات کرکے مجرموں کو کیفر کردار تک پہونچائے۔ اور آئندہ انسداد کے لئے مؤثر تدابیر عمل میں لائے۔ (محمد احمد خاں مولوی فاضل سیکرٹری)

انجمن احمدیہ ٹانڈہ

انجمن احمدیہ ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور کا ایک خاص اجلاس زیر صدارت بابو نور الٰہی صاحب ۱۱ جولائی منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

ہم ممبرانِ انجمن احمدیہ ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور اس نہایت المناک اور صبر شکن حادثہ کو جو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ کی صورت میں رونما ہوا ہے نہایت غم و غصہ کی نظر سے دیکھتے ہوئے گورنمنٹ عالیہ سے باادب ملتجی ہیں۔ کہ مجرم اور اس کے معاونین کو قرار واقعی سزا دے۔ (سیکرٹری انجمن احمدیہ ٹانڈہ)

نیشنل لیگ ادرحمال

نیشنل لیگ ادرحمال کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۰ جولائی زیر صدارت چودھری بہاول بخش صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق رائے پاس کی گئیں۔

۱۔ نیشنل لیگ کا یہ اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے حملہ کو نہایت غم و غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور حکومت سے اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے کی درخواست کرتا ہے۔

۲۔ یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ احراریوں کی قادیان میں فتنہ پردازیوں کا انسداد کرے۔ کیونکہ ان کی ان اشتعال انگیز سرگرمیوں سے خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے (خاکسار محمد دین)

جماعت احمدیہ باڑی پورہ (کشمیر)

۱۵ جولائی انجمن احمدیہ باڑی پورہ کا ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق رائے پاس کی گئیں:۔

۱۔ ہم ممبران انجمن احمدیہ باڑی پورہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے قاتلانہ حملہ کے خلاف نہایت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔

۲۔ ہم گورنمنٹ ہند اور خصوصاً گورنمنٹ پنجاب کی توجہ اس احراری فتنہ کی طرف مبذول کراتے ہوئے۔ جس کے خطرناک نتائج روز بروز رونما ہو رہے ہیں۔ درخواست کرتے ہیں کہ وہ انصاف سے کام لیکر اس ناپاک اور اشتعال انگیز پراپیگنڈا کا جلد سے جلد سدباب کریں۔ (سیکرٹری انجمن احمدیہ باڑی پورہ)

جماعت احمدیہ رعیہ ضلع امرتسر

جماعت احمدیہ رعیہ ضلع امرتسر کا ایک اجلاس زیر صدارت قاضی منظور احمد صاحب کیپور تھلوی منعقد ہوا۔ جس میں چودہری عصمت علی صاحب منشی فاضل نے مختصر سی تقریر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشنز پیش کئے۔ جو بالاتفاق منظور ہوئے۔

۱۔ جماعت احمدیہ رعیہ کا یہ اجلاس احراریوں کی اس فتنہ انگیزی کے متعلق جو کہ انہوں نے قادیان میں برپا کر رکھی ہے۔ اور اس پر حکومت کے ذمہ دار افسروں کی مسلسل خاموشی کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

۲۔ جماعت احمدیہ رعیہ کا یہ اجلاس اس قاتلانہ حملہ پر جو کہ ایک احراری غنڈے نے روزِ روشن میں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کیا۔ دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے استدعا کرتا ہے۔ کہ حملہ آور کو قرار واقعی سزا دے۔

(سیکرٹری جماعت احمدیہ رعیہ)

انجمن احمدیہ خوشاب

۱۵ جولائی انجمن احمدیہ خوشاب کا ایک جلسہ زیر صدارت ملک ہدایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کسی احراری غنڈے کے حملہ کے خلاف انجمن احمدیہ خوشاب انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے۔ اسے مکمل سازش کا نتیجہ گردانتی ہے۔ اور گورنمنٹ سے استدعا کرتی ہے۔ کہ وہ ملزم اور اس کے معاونین کو عبرتناک سزا دلائے

خاکسار غلام یٰسین

جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ

۱۲ جولائی بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ نے ایک غیر معمولی اجلاس میں باتفاق رائے مفصلہ ذیل ریزولیوشنز پاس کئے۔

(۱) حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے قاتلانہ حملہ کی خبر نے جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ میں سخت جوش و ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ اور اس الم ناک حادثہ نے ہر ایک احمدی کے دل میں غم و الم کی آگ بھڑکا دی ہے۔ اور ان کے لئے صبر کا رشتہ تھامے رکھنا سخت محال ہو رہا ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ نہایت بے تاب ہو کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں نہایت ادب سے درخواست کرتی ہے۔ کہ ہم کو اجازت بخشی جائے۔ کہ مرکز سلسلہ میں خاندان نبوت اور دیگر واجب الاحترام ہستیوں اور شعائر اللہ کی حفاظت کے واسطے حاضر ہو کر اپنا جان و مال اس مبارک راہ میں قربان کر دیں۔

(۲) اجلاس ہذا اس حملہ کے متعلق جو احراری غنڈے نے مورخہ ۸ جولائی حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کیا۔ اپنے انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور یہ یقین رکھتے ہوئے کہ یہ حملہ احرار کی طرف سے فتنہ و فساد برپا کرنے کے لئے کرایا گیا ہے۔ گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ اس شرارت اور اشتعال انگیزی کی مکمل اور فوری تحقیقات کرکے اس کے انسداد کے لئے مؤثر تدابیر عمل میں لائے ٭ سکرٹری امور عامہ انجمن احمدیہ کاٹھ گڑھ

نیشنل لیگ کھاریاں

۱۲ جولائی ۳۵ء نیشنل لیگ کھاریاں کا ایک غیر معمولی اجلاس بصدارت چودھری فضل الٰہی صاحب منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے کے قاتلانہ حملہ کے خلاف ہم انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں چونکہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مسلسل و متواتر پروٹسٹ کے باوجود حکومت نے احراریوں کو ان کی قانون شکنی اور فتنہ انگیز کارروائیوں سے نہیں روکا۔ اس لئے نیشنل لیگ ہذا یہ سمجھنے پر مجبور ہے۔ کہ یہ واقعات حکومت کی صریح غفلت کا نتیجہ ہیں۔ یہ لیگ گورنمنٹ سے باادب مگر پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ حادثہ مذکور کی تحقیقات کے لئے ایک آزاد کمیشن مقرر کرے۔ اور حکام ضلع گورداسپور کو جو احراریوں کی پشت و پناہ بنے ہوئے ہیں۔ تبدیل کرکے ان کی جگہ انگریز افسر مقرر کرے

سکرٹری نیشنل لیگ کھاریاں

جماعت احمدیہ بھوپال

۱۵ جولائی کو ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

ہم اپنے واجب الاحترام آقا زادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے وحشیانہ حملہ کو نہایت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور گورنمنٹ پنجاب کی توجہ کو اس کے فرائض منصبی کی طرف مبذول کراتے ہیں۔ اور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ اس خطرناک معاملہ میں فوری کارروائی کرکے احمدیہ جماعت کو مطمئن کرے ٭ خاکسار بقاء اللہ سکرٹری انجمن احمدیہ بھوپال

جماعت احمدیہ ڈوکری ضلع لاڑکانہ

جماعت ہائے احمدیہ گوٹھ مسن و باڈا پوسٹ باڈا تعلقہ ڈوکری ضلع لاڑکانہ (سندھ) کے چالیس اصحاب نے ۱۲ جولائی ذیل کا محضر نامہ اپنے دستخطوں سے ہز ایکسی لینسی وائسرائے ہندو ہز ایکسی لینسی گورنر پنجاب و سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس پنجاب لاہور کو روانہ کیا ٭

جناب عالی! گزارش ہے کہ جماعت احمدیہ جس کا مرکز قادیان ضلع گورداسپور پنجاب ہے۔ ایک وفادار با امن نہایت پاک اوصاف کی حامل اور ہمیشہ سے گورنمنٹ کی مسلمہ وفادار جماعت ہے۔ اس کے مرکز میں کچھ عرصہ سے ایک امن شکن گورنمنٹ کی باغی سزا یافتہ اور اخلاق باختہ احراری پارٹی نے متواتر گندے اور ناقابل برداشت قلمی لسانی اور بدنی حملے شروع کر رکھے ہیں۔ اور ان مظالم نے ہمارے قلوب کو بری طرح مجروح کر رکھا تھا۔ کہ جولائی کی یہ جاں گداز خبر پہنچی۔ کہ امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بھائی حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک کمینہ و سفلہ طبع غنڈے احراری نے قاتلانہ حملہ کرکے ہم پر ظلم و ستم کی بجلی گرا دی ہے۔ اس خبر نے ہمیں دیوانہ کر دیا۔ اور ہمارے زخمی دل پر نمک پاشی کرکے نیم جان کر دیا۔ ایسی پاک امن پسند اور باوقار رعایا پر ایسے کمینے لوگ حملے کریں۔ اور مرکز سلسلہ و شاخہائے صدر انجمن احمدیہ اس قدر عرصہ سے گورنمنٹ کو ان مظالم کی طرف متوجہ کرائیں۔ اور پھر کوئی عملی کارروائی نہ ہو۔ یہ راز ہمیں سمجھ میں نہیں آتا۔

عالی جاہا! ہم یہ فریاد لائے ہیں۔ کہ ظالموں کے ظلم سے ہم مجسمہ سلامت و امن پسند لوگوں کو آزاد کریں۔ اور انہیں قرار واقعی سزا دے کر ہمارے زخمی دلوں پر مرہم لگائیں۔ ہمیں امید ہے کہ اپنی دیرینہ انصاف کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے گورنمنٹ ہم مظلوموں کی فریاد رسی کرکے ممنون کرے گی ٭

جماعت احمدیہ کالا گوجراں

۱۳ جولائی جماعت احمدیہ کالا گوجراں کا زیر صدارت میاں احمد الدین صاحب کا بذار ایک اجلاس خصوصی منعقد ہو کر مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق رائے منظور ہوئی۔

اجلاس ہذا محترم صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے کے حملہ پر نہایت رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور اس کمینہ حملہ کو احرار کی منظم سازش کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے گورنمنٹ سے التجا کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی خاموشی کی پالیسی کو ترک کرکے اس فتنہ کا انسداد کرتے ہوئے قانون اور امن کے احترام و قیام کے لئے مؤثر قدم اٹھا کر اپنی امن و انصاف کی شہرت کو برقرار رکھے ٭ خاکسار عبد القیوم کالا گوجراں

جماعت احمدیہ دانہ زیدکا

۱۳ جولائی جماعت احمدیہ دانہ زیدکا جس میں تمام متعلقہ جماعتہائے احمدیہ کے ہزاروں احمدی شامل ہوئے ایک اجلاس زیر صدارت سید نذیر حسین شاہ صاحب منعقد ہو کر حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

تمام احمدی متفقہ طور پر حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ پر ایک بد طینت احراری کے لاٹھی سے حملہ آور ہونے کو نہایت اضطراب اور دکھ کے ساتھ محسوس کرتے ہیں۔ اور اس بدخصلت و کمینہ کے اس قاتلانہ اقدام پر جذبۂ نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہیں نیز ذمہ وار افسروں سے التجا کرتے ہیں۔ کہ حملہ آور اور اس کے ساتھ سازش کرنے والے احرار کو قرار واقعی سزا دے کر ہمارے زخمی دلوں پر مرہم انصاف لگائیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب ہمارے جان و مال سے زیادہ قیمت رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ نہ صرف ہمارے آقا و مطاع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر ہیں۔ اور نہ صرف قادیان میں ایک اعلےٰ رئیس کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بلکہ گورنمنٹ ہند کے محکمہ فوج کی ۱۵/۱۱ ٹیریٹوریل فورس میں کپتان کا معزز عہدہ بھی رکھتے ہیں۔ خاکسار ضیاء احمد قریشی

ہندوستان میں نزول عذاب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ناقابل انکار ثبوت

خدا تعالیٰ کی پے بہ پے قہری تجلیوں نے اہل ہند کے قلوب کو جس طرح ہلا دیا۔ اور ان میں احساس خطا و قصور پیدا کر دیا ہے۔ اس کا پتہ اس سے لگ سکتا ہے کہ سوائے کسی ایسے شخص کے جس کے سینہ میں دل کی بجائے پتھر ہوگا۔ اور جس میں انسانیت کا کوئی شائبہ باقی نہ ہوگا۔ سب کو تسلیم کرنا پڑا ہے۔ کہ ہندوستان میں خدا تعالیٰ کا قہر اور غضب نازل ہو رہا ہے۔ اور انسانوں کی بداعمالیوں اور بدکاریوں کے نتیجہ میں نازل ہو رہا ہے۔ چنانچہ ہندو مسلمان تمام اخبارات نے متفقہ طور پر اس بات کا ذکر کیا ہے۔ لیکچراروں نے اپنے لیکچروں میں اور واعظین نے اپنے وعظوں میں اس کو کھول کھول کر بیان کیا ہے۔ لیکن وہ سب کچھ بیان کرتے ہوئے اس مرحلہ پر آکر دم بخود ہو جاتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کو اپنے غضب اور قہر کا نشانہ بنانے سے قبل اس کی اصلاح اور ہدایت کا بھی کوئی انتظام کیا۔ یا نہیں۔ اور کیا اس کی طرف سے اہل ملک پر اس حد تک اتمام حجت ہو گئی ہے کہ وہ اب عذاب الٰہی کے مستحق قرار دئے جا سکتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اتمام حجت اور اصلاح نفس کا کوئی موقع نہیں دیا۔ اور یونہی عذاب پر عذاب نازل کر رہا ہے۔ تو اس سے اس کی شان اقدس پر یہ الزام عائد ہوتا ہے۔ کہ گویا وہ ازراہ ظلم مخلوق کو تباہ کر رہا ہے۔ حالانکہ اس کی شان یہ ہے۔ کہ لیس بظلام للعبید

پس جہاں اس بات کا اعتراف کیا جا رہا ہے۔ کہ ساری دنیا پر عموماً اور ہندوستان پر خصوصاً ان دنوں غیر معمولی رنگ میں عذاب الٰہی مسلط ہو رہا ہے۔ وہاں ہر اس شخص کو جو خدا تعالیٰ پر ایمان رکھتا اسے رحیم و کریم سمجھتا۔ اور اس کی شان کے خلاف کوئی معمولی سا خیال دل میں لانا بھی کفر جانتا ہے یہ بھی تسلیم کرنا چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ نے ضرور موجودہ زمانہ میں بھی دنیا کو اسی طرح عذاب آنے کی قبل از وقت خبر دی۔ جس طرح وہ گذشتہ زمانوں میں اپنے مرسلین کے ذریعہ دیتا رہا ہے۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کے اخبار "اہل حدیث" نے "ملک میں نزول عذاب" کے عنوان سے اپنے ۱۲ جولائی کے پرچہ میں ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں بیان کیا ہے۔ کہ

"ایک حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھ کر فرمایا۔ عرب کے لئے شر قریب ہے۔ ویل للعرب من شر قد اقترب۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ عرب میں بلائیں۔ مصیبتیں اور تفرقے پیدا ہوئے۔ ان سب کا نتیجہ عرب کی تباہی کی صورت میں نمودار ہوا۔"

اس کے بعد ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

نظر غائر سے دیکھیں تو یہی حال ہمارے ملک ہند کا نظر آتا ہے۔ ایک مقام پر بلا نازل ہوتی ہے۔ اس کا ذکر اور مرثیہ ابھی ختم نہیں ہونے پاتا۔ کہ دوسری جگہ پر آفت شدید نازل ہو جاتی ہے۔ صوبہ بہار میں شدید زلزلہ آیا ابھی اس کی تلافی نہ ہوئی تھی۔ کہ کوئٹہ (بلوچستان) میں ایسا سخت زلزلہ آیا کہ اس نے پہلے زلزلے کو بھلا دیا۔ ابھی اس کی تکلیف کا ذکر ہی ہو رہا تھا کہ پشاور میں آگ لگ گئی جس سے بقول اہل پشاور سارا نقصان عمارتوں اور سامان کا ملا کر دو کروڑ روپیہ کے قریب بتایا جاتا ہے۔ ہمدردان بنی نوع ابھی پشاور کے مرثیہ سے فارغ نہ ہوئے تھے۔ کہ ۶ جولائی کو ایبٹ آباد کی تباہی کی خبر آگئی۔ کہ شہر ایبٹ آباد تین چوتھائی جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ انا للہ۔ ابھی اس کی خبر لکھنے کی سیاہی خشک نہ ہوئی تھی۔ کہ شمالی بہار میں شدید سیلاب آنے کی اطلاع آگئی۔ غرض آئے دن اہل ہند نئی نئی آفات میں مبتلا ہو رہے ہیں۔"

اس اعتراف حقیقت پر چونکہ "اہلحدیث" کو یہ محسوس ہوا۔ کہ ہر حق پسند دل میں یہ سوال پیدا ہوگا۔ کہ ملک میں مسلسل نزول عذاب سے قبل خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے متعلق اسی طرح خبر دینے والا بھی تو کوئی ہونا چاہیئے تھا۔ جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرب کو دی تھی۔ اس لئے ادہر سے توجہ ہٹانے کے لئے یہ لکھ دیا۔ کہ احمدی جو یہ کہتے ہیں۔ کہ ان سب آفات کی اطلاع ہمارے رسول مرزا صاحب نے دی ہوئی ہے۔ یہ غلط ہے

اس کے متعلق اول تو یہ گذارش ہے کہ اگر جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ اور اس کے تمام تائیدی دلائل غلط ہیں۔ کہ ہندوستان میں جو آفات نازل ہو رہی ہیں۔ ان کی قبل از وقت اطلاع حضرت مسیح موعود علیہ السلام دے چکے ہیں۔ تو پھر فرمائیے۔ جس طرح عرب میں بلائیں مصیبتیں اور تفرقے پیدا ہونے سے قبل خدا تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اہل عرب کو خبر دی تھی۔ اسی طرح اہل ہند کو کس کے ذریعہ خبر دی۔ اور اگر نہیں دی۔ تو کیوں کیا اہل ہند خدا تعالیٰ کی ویسی ہی مخلوق نہیں۔ جیسی اہل عرب تھے۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ اہل عرب پر مصیبتیں نازل کرنے سے قبل تو خدا تعالیٰ نے ان کو اپنے ایک عظیم الشان نبی کے ذریعہ مطلع کر دیا لیکن اہل ہند کو اس کے کسی غلام کے ذریعہ بھی اطلاع نہ دی۔ اور آج تک کوئی ایک انسان بھی ایسا پیش نہیں کیا جاتا۔ جس نے یہ کہا ہو۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے خبر پاکر میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ ویل للھند من شر قد اقترب۔ آج مولوی ثناء اللہ صاحب یہ الفاظ بقلم جلی لکھ کر اپنے اخبار میں شائع کر رہے ہیں۔ مگر نہ تو ان کا یہ دعوےٰ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ سے خبر پاکر وہ یہ کہہ رہے ہیں۔ اور نہ اسے قبل از وقت اطلاع قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ خود اقرار کر رہے ہیں۔ کہ ملک میں نزول عذاب شروع ہو چکا ہے۔ ہاں ان الفاظ کے پیش کرنے سے یہ ضرور ظاہر ہے کہ وہ سمجھتے ہیں۔ اہل ہند بھی اس بات کے مستحق تھے۔ کہ ان کو ان الفاظ میں قبل از وقت تنبیہہ کی جاتی۔

اس کے مقابلہ میں ہم بتاتے ہیں۔ کہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعینہ اسی قسم کے الفاظ میں آج سے کئی سال قبل اہل ہند کو خصوصاً اور تمام دنیا کو عموماً مصائب اور آفات کے آنے کی خبر دی تھی۔ جس قسم کے الفاظ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے زمانہ میں اہل عرب کو دی تھی۔ چنانچہ فرمایا۔ "وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں۔ کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھیگی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہونگی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے۔ اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے۔ ظاہر ہو گئے۔"

پھر تحریر فرماتے ہیں۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ و ۲۵۷) یہ اور اسی قسم کے اور بہت سے الفاظ ثابت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قبل از وقت اسی طرح اہل ہند کو آفات کے آنے سے آگاہ کیا۔ اور توبہ کرنے کی تاکید فرمائی۔ جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرب کو فرمایا تھا۔ پس جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت بلاؤں اور مصائب کا آنا آپ کی صداقت کی دلیل تھی۔ اسی طرح موجودہ زمانہ میں ... [illegible] نزول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ثبوت ہے [illegible] دل سے [illegible]

٭ ایبٹ آباد صوبہ سرحد میں بڑا آباد شہر ہے جس میں اکثریت مسلمان پٹھانوں کی ہے۔

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

لجنہ اماء اللہ گجرات کا جلسہ

پریزیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ گجرات تحریر فرماتی ہیں:۔

لجنہ اماء اللہ گجرات کا تبلیغی جلسہ مورخہ ۱۴ جولائی کو منعقد ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظمیں، جو زلزلوں کے متعلق ہیں۔ پڑھ کر سنائی گئیں۔ بعدہٗ عزیزہ لطیف بیگم صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ جس کا غیر احمدی بہنوں پر بہت اچھا اثر ہوا

شنبوپور (بنگال) کا جلسہ

وزیر علی صاحب شنبوپور (بنگال) سے تحریر فرماتے ہیں:۔

۲۳۔ جون۔ جماعت احمدیہ شنبوپور کا سالانہ جلسہ زیر صدارت مولوی غلام صمدانی صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مولوی عزیز الدین صاحب مبلغ بنگال نے صداقت حضرت مسیح موعودؑ پر۔ سید سعید احمد صاحب مبلغ نے تحریک جدید کے انیس مطالبات پر۔ مولوی عبد المطلب صاحب نے قادیان کے حالات پر۔ جناب عاشق احمد صاحب نے جماعت کے فرائض پر۔ اور مولوی علی انور صاحب نے دعا کی ضرورت اور قبولیت پر بہت عمدہ تقریریں کیں۔ آخر میں صاحب صدر نے جماعت کو مختلف قسم کی قربانیاں کرنے اور خصوصاً روحانیت میں ترقی کے لئے نصیحت فرمائی:۔

کوگن گھاٹ (بنگال) کا جلسہ

عبد العزیز صاحب سکرٹری تحریر فرماتے ہیں۔

یہاں ایک تبلیغی جلسہ ۲۶۔ جون منعقد کیا گیا۔ مولوی عزیز الدین صاحب نے قریباً دو گھنٹہ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریر کی۔ جلسہ میں علاوہ احمدیوں کے غیر احمدی و غیر مسلم بھی شامل ہوئے۔

بھادوگر (بنگال) کا جلسہ

عبد الغنی صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

یہاں ایک تبلیغی جلسہ زیر صدارت مولوی غلام صمدانی صاحب ۳۰۔ جون کو منعقد ہوا۔ مولوی عزیز الدین صاحب نے۔ اور مولوی سعید احمد صاحب اور مولوی او صاف علی

وکیل نے مختلف مضامین پر تقریریں کیں۔ آخر میں صاحب صدر نے معیار صداقت پر تقریر کی:۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا جلسہ

مولوی نذیر احمد صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ ۲۔۳۔ جون منعقد ہوا۔ ۲۔ جون پہلا اجلاس زیر صدارت شیخ جان محمد صاحب امیر جماعت صبح سات بجے شروع ہوا جس میں مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل نے "قرآن کریم الشوری گیان ہے" پر مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل نے "حقیقت ختم نبوت" پر تقریریں کیں۔ بعدہٗ ایک ہندو نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے کہا۔ جب غیر احمدی مسلمانوں سے گفتگو کی جائے تو وہ لڑ پڑتے ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کے لوگ نہایت بردبار اور متحمل مزاج ثابت ہوئے ہیں:۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت بابو گلاب خان صاحب منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں پر مولوی جلال الدین صاحب شمس نے "مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ" پر مولوی ظہور حسین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احترام انبیاءؑ پر موثر پیرایہ میں تقریریں کیں۔ اور ایک نو احمدی نے بتایا۔ کہ "میں احمدی کیوں ہوا"۔

تیسرا اجلاس شام کے نو بجے منعقد ہوا جس میں ملک عبد الرحمان صاحب خادم بی اے گجراتی نے "امکان نبوت" پر۔ گیانی واحد حسین صاحب نے "اسلام کی صداقت از روئے سکھ کتب" پر تقریریں کیں:۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس حضرت صاحبزادہ کیپٹن میرزا شریف احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مولانا جلال الدین صاحب شمس نے "حقیقت جہاد" کے موضوع پر ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے گجراتی نے محمدی بیگم کی پیشگوئی پر محققانہ تقریریں کیں:۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت ڈاکٹر محمد الدین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مولوی محمد شریف صاحب نے "ضرورت حدیث" کے مسئلہ پر مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل نے "صداقت اسلام از کتب ہنود" پر مدلل تقریریں کیں۔ اور مولوی ظہور حسین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات سے ثابت کیا۔ کہ آپ نے دعویٰ نبوت کیا۔

تیسرا اجلاس چوہدری شاہ نواز صاحب کی زیر صدارت رات کے نو بجے شروع ہوا۔ گیانی واحد حسین صاحب نے تقریر کی اور بتایا کہ تاریخ سے ثابت ہے۔ مسلمان ہمیشہ سکھوں کے ساتھ رواداری کے ساتھ پیش آتے رہے ہیں۔ اس کے بعد خادم صاحب نے احمدیت کے خلاف ان اعتراضات کے جواب دیئے۔ جو آج کل احراری کرتے ہیں:۔

انجمن احمدیہ پونچھ کا تبلیغی جلسہ

نواب علی خان صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ پونچھ لکھتے ہیں۔

۳۰۔ جون انجمن احمدیہ پونچھ کا جلسہ حسب الحکم ناظر صاحب دعوت و تبلیغ منعقد ہوا۔ مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے تقریر کی۔ اختتام پر ایک غیر احمدی صاحب نے سوالات کئے۔ اور مولوی صاحب نے عمدہ پیرایہ میں جواب دیئے:۔

انجمن احمدیہ کوٹلی لوہاراں کا جلسہ

۱۵۔ جولائی کو کوٹلی لوہاراں میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل اور مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریریں کیں۔ جلسہ میں غیر احمدی صاحبان بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ جنہوں نے تقریروں کو نہایت خاموشی کے ساتھ سنا (نامہ نگار)

انجمن احمدیہ خانیوال کا تبلیغی جلسہ

انجمن احمدیہ خانیوال کا جلسہ ۸۔۹۔۱۰ جولائی منعقد ہوا۔ ۸۔ جولائی مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل نے "ہستی باری تعالیٰ اور عالمگیر مذہب" پر تقریر کی۔ اور کسی دوسرے مذہب پر نکتہ چینی کئے بغیر اسلام کو نہایت احسن طور پر پیش کیا۔ سامعین بڑی دلچسپی سے تقریر سنتے رہے:۔

دوسرے دن مولوی محمد سلیم صاحب نے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہایت موثر اور عمدہ پیرایہ میں تقریر کی۔ اس کے بعد پروفیسر عبد القادر صاحب ایم۔ اے نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر تقریر کی۔ جو نہایت عالمانہ۔ مدلل اور شستہ تھی:۔

تیسرے اجلاس میں مولوی محمد سلیم صاحب نے "ختم نبوت" پر مدلل۔ اور مبسوط تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی جلال الدین صاحب شمس نے احراریوں کے پیشکردہ اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ کوئی نئے اعتراضات نہیں۔ اسی قسم کے اعتراضات گزشتہ انبیاء پر بھی کئے گئے:۔ خاکسار غلام رسول

جماعت احمدیہ جموں کا جلسہ

پریزیڈنٹ صاحب انجمن احمدیہ جموں تحریر کرتے ہیں

یہاں احراری غنڈوں کا ایک گروہ ہے جو ہمارے خلاف بہت فتنہ انگیز تقریریں کراتا رہتا ہے۔ ان کے زہر کے ازالہ کے لئے ہم بھی کوشاں رہتے ہیں۔ خدا کے فضل سے سنجیدہ طبقہ ان کے مخالف ہو چکا ہے۔ چند روز ہوئے۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس اور گیانی واحد حسین صاحب یہاں آئے مولوی صاحب نے ایک مبسوط تقریر کی۔ جس میں اعتراضات کے جواب دیئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں بیان کیں۔ اور احرار کی حقیقت کو بھی اچھی طرح واضح کیا تقریر کا پبلک پر بہت اچھا اثر ہوا۔ احراری غنڈوں نے جلسہ کو درہم برہم کرنے کی بہت کوشش کی۔ مگر ناکام رہے۔ گیانی صاحب نے اپنی تقریر میں احسان کے من گھڑت پروپیگنڈا کی حیثیت اچھی طرح واضح کی:۔

انجمن احمدیہ گوجرانوالہ کا جلسہ

احراریوں کا شرمناک مظاہرہ

۳۔۴۔ جون۔ آریہ سماج گوجرانوالہ نے اپنے سالانہ جلسہ میں اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اعتراض کئے۔ جو نہایت مکروہ۔ اور ناپسندیدہ تھے۔ جب احمدی نوجوانوں نے ۶۔۷۔ جون کو پبلک جلسے منعقد کر کے ان اعتراضات کا جواب دینا چاہا۔ تو احراریوں نے اپنی کمینہ فطرت کا مظاہرہ کرنا شروع کر دیا۔ اور ہمارے اشتہار جن پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر تھا۔ پھاڑ ڈالے۔ جب جلسہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت بیان کی جا رہی تھی۔ تو ان تنگ اسلام لوگوں نے دیوانہ فطرت کا نمونہ دکھانا شروع کر دیا۔ اور جابرون

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک بالکل سچا واقعہ
اور
دو معزز احمدی حضرات کی شہادت

واقعہ

میں ۱۹۲۰ء میں مرض بواسیر میں مبتلا ہوا۔ اور ۱۹۳۴ء تک یعنی پورے چودہ برس متواتر کئی ڈاکٹروں۔ حکیموں اور ہومیوپیتھوں کا علاج کیا۔ مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر ایک سنیاسی نے نسخہ دیا۔ اور اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مجھے اس سے صحت ہوگئی۔ بعدہٗ کئی اور دوستوں کو جو مرض بواسیر کا شکار تھے۔ یہ دوائی کھلائی گئی۔ اور اللہ تعالےٰ نے انہیں شفا بخشی۔ یہ دوا میرے پاس موجود ہے۔ جو دوست بواسیر کے مریض ہوں وہ مجھ سے طلب کریں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ دوائی صرف کھانے کی ہے۔ اس لئے اس کے استعمال میں کوئی تکلیف نہیں۔ ترکیب استعمال دوائی کے ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔

قیمت فی پیکٹ (جو ایک مریض کے لئے کافی ہے) دو روپے (علاوہ محصولڈاک) نصف قیمت پیشگی آنی چاہئے۔ باقی کا وی۔ پی کیا جائیگا پوری قیمت آنے پر محصولڈاک معاف۔

نوٹ:۔ اگر کوئی دوست غریب ہوں یعنی دوائی خریدنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ تو بلا شرط مذہب وملت۔ خواہ وہ احمدی ہوں یا غیر احمدی ہندو ہوں یا سکھ۔ عیسائی ہوں یا کسی اور مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ وہ اپنے شہر کی جماعت احمدیہ کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ صرف چار آنے کے ٹکٹ بھیجکر دوائی مفت منگوا سکتے ہیں؛

خاکسار

محمد اسمٰعیل معرفت سٹوسوپ کمپنی قادیان

شہادت نمبر ۱

ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے

(سابق مشنری لنڈن)

ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز قادیان

"میں نہایت خوشی سے اس امر کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ مجھے بواسیر خونی کی شکایت ہوگئی تھی۔ برادرم مکرمی محمد اسمٰعیل صاحب سے ذکر ہونے پر انہوں نے مجھے چند گولیاں دیں۔ انکے استعمال سے میری شکایت بالکل رفع ہوگئی اس ذاتی تجربہ کی بناء پر میرا خیال ہے کہ جن دوستوں کو بواسیر کی شکایت ہے۔ وہ ان گولیوں کے استعمال سے فائدہ اٹھائیں گے۔ واللّٰہم اعلم بالصواب

خاکسار غلام فرید"

شہادت نمبر ۲

لیفٹیننٹ چوہدری عبداللہ خاں صاحب

بی۔ اے۔ ایگریکلچر آفیسر قصور

برادر خورد چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب

قصور ۱۲/۳۴ ۱۳

مکرمی صوفی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں نے اپنی اہلیہ ثانی کو آپ کی گولیاں برائے بواسیر کھلائیں۔ انکو گذشتہ پانچ سال سے بواسیر کی تکلیف تھی الحمد للہ علیٰ ذالک کہ تیسری گولی کے بعد ان کو کلی طور سے شفا ہوگئی۔ اور مزید دوائی جاری رکھنے کی ضرورت نہ رہی۔ میں نے ایک دو اور دوستوں کو بھی آپ کی گولیاں دی ہیں اور انہوں نے بھی بحمد اللہ بہت تعریف کی ہے۔ اور مفید پایا ہے؛

والسلام

احقر عبداللہ"

The Star Hosiery Works Ltd Qadian.

بہترین ہندوستانی ساخت کی جرابیں استعمال کریں

ہمارے "اونٹ مارکہ" تجارتی نشان کی ہر قسم کی سادہ اور فینسی مختلف قیمتوں کی جرابیں اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس سے طلب کریں۔ ہمارا تیار کردہ مال آپ کو ہر لحاظ سے اطمینان دیگا۔

دوکانداروں کو

معقول کمیشن پر ان کے شہر کے ریلوے سٹیشن پر مال سپلائی کیا جاتا ہے۔ تفصیلات کیلئے کمپنی سے خط و کتابت کریں۔

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ۔ قادیان

ہیضہ کے واسطے امرت دھارا سے بڑھکر دوا نہیں!

آج کل ہمیشہ پاس رکھو!!

کہ وقت بے وقت بہت سے خرچ تکلیف اور دُکھ سے بچاوے نقلوں سے بچو تاکہ بھروسہ کر کے سخت حالتوں میں پیچھے پچھتانا نہ پڑے!

ہیضہ کے دنوں میں ذرا بھی طبیعت خراب ہو پیٹ کی کوئی خرابی ہو۔ فوراً ہیضہ کا شک ہو جاتا ہے۔ آج کل ویسے ہی دن ہیں ذرا سے کھانے پینے کی بد پرہیزی سے طبیعت خراب ہونے لگتی ہے امرت دھارا فوراً ان تکالیف کو دور کر دیتی ہے۔ اگر ہیضہ (ایشور نہ کرے) شروع ہو جاوے تو بھی امرت دھارا فوراً شروع کر دو۔ تمام تکلیف فوراً دور ہوں گی! اگر کسی سخت حالت میں دست و قے بند نہ ہوتے ہوں کمزوری بہت ہو گئی ہو اور تکلیف کم ہوتی نظر نہ آتی ہو تو فوراً **پیران داتا** کی گولی دے دو۔ ایک ہی گولی سے دست و قے اکثر بند ہو جاتے ہیں۔ دونوں ادویات پاس رکھو اور پھر ایشور کی کرپا سے کوئی خطرہ نہیں رہتا ہے!

قیمت امرت دھارا سالم شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ ۲/۸/- نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ ۱/۴/- نمونہ کی شیشی آٹھ آنہ ۸/ قیمت پیران داتا صرف ۵ گولی ایک روپیہ ۱/-

سینکڑوں رایوں میں سے ایک ایک کا خلاصہ

(امرت دھارا) جناب لالہ مول چند صاحب برادر لالہ گیان چند صاحب ... سب او ورسیر تحریر فرماتے ہیں۔ ہمارے پانچ لڑکوں سکر لالہ صاحب کے لڑکے کو ہیضہ ہو گیا۔ سب گھبرا گئے۔ بس تے وہاں جاکر مصری ڈھونڈتی امرت پانی میں ہی ۲-۳ بوند دیدیں۔ پلاتے ہی فوراً آرام ہو گیا۔

(پیران داتا) جناب محمد دین حافظ علی صاحبان ضلع بہاری دکن سے لکھتے ہیں۔ آپ نے ہیضہ کے ... بھیجی تھی اس کا استعمال کیا گیا۔ بیچ ہے ... ان داتا آپ کی دوائی میں عجیب اثر رکھا ہے خدا آپ کو بدلہ دیوے۔

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ — امرت دھارا ۹۳ لاہور — المشتہر مینجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

تخفیف

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بموجب کہ دواؤں کی قیمت کم ہونی چاہیئے۔ ہم نے عرق نور کی قیمت عہ فی شیشی یا پیکٹ کی بجائے ۲/عہ کر دی ہے۔

تاکہ ضرورت مند احباب آسانی سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اگر آپ کو یا آپ کے عزیزوں کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ۔ یرقان۔ کمی بھوک۔ کمزوری مثانہ۔ دائمی قبض۔ پرانا بخار یا کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہے۔ تو عرق نور مجرب المجرب ثابت ہوگا۔

موسمی بخار کے ایام میں اس کا استعمال بخار کو روکتا ہے۔ مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔

عورتوں کی پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے بانجھ پن۔ اٹھرا کے لئے لاجواب دوا ہے۔ ماہواری خرابی۔ قلت خون اور درد کو دور کر کے بچہ دانی کو قابل تولید بناتا ہے۔ فہرست مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافعہ حاصل کیجئے

آہنی خراس (ڈیل چکی)

ہمارے آہنی خراس چھوٹے پیمانے پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ہر قسم کے غلہ جات کے علاوہ ان میں ہلدی نمک بھی پیسا جاتا ہے اس چکی سے اناج کے اصلی جوہر نشوونما ضائع نہیں ہوتے۔ آٹا ڈیڑھ من دانہ پانچ من فی گھنٹہ تیار ہوتا ہے۔ اعلیٰ میٹیریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر کم از کم پچاس روپیہ ماہوار منافعہ حاصل کیجئے۔

اصلی لوہا اعلیٰ مال

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔ علاوہ ازیں فلور ملز۔ بیلنہ جات انگریزی ہل جات کٹر بادام روغن۔ بیلو پان۔ قیمے اور چاولوں کی مشینیں اور زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

شہرۂ آفاق آہنی رہٹ

آبپاشی کا بہترین اور کم خرچ طریقہ

پرانے اور دقیانوسی سامانوں کی بجائے ہمارے ترقی یافتہ رہٹ کیوں نہیں لگا لیتے۔ اعلیٰ میٹیریل اور بہترین نگرانی میں تیار کئے جاتے ہیں۔ پائیداری اور بافراط پانی دینے میں بےنظیر ثابت ہو چکے ہیں۔ انکی اوسط پیداوار نمایاں طور پر بڑھ جائیگی۔ روزمرہ کی مرمت اور بگڑنے کے ٹنٹوں سے آپ ہمیشہ کیلئے بےفکر ہو جائینگے۔ ماہران زراعت ان رہٹوں کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ پرانی قسم کے چوبی رہٹوں کے تمام نقص اور خرابیوں کا خاتمہ کر دیا ہے۔

منگانیکا قدیمی پتہ:- **ایم اے۔ رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ۔ پنجاب**

فاسفورس کا تیل

طبی کمپنی دہلی کا بنایا ہوا فاسفورس کا تیل تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ اور ہندوستان کے باہر بھی افغانستان اور شرقی و جنوبی افریقہ اور مصر و سوڈان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کا درد پانچ منٹ میں دور کر دیتا ہے قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ

شربت فاسفورس

طبی کمپنی دہلی کا بنایا ہوا شربت فاسفورس مقوی اعصاب اور محرک قوت مخصوص ہے۔ بارہ گھنٹے میں اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ ڈھائی اونس کی شیشی کی قیمت ۹/ محصول ۸/

پتہ:- **طبی کمپنی دہلی**

محافظ اٹھرا گولیاں

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں کو داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس بیماری کا مجرب نسخہ مولانا حکیم نور الدین صاحب شاہی طبیب کا ہم بناتے ہیں۔ جو نہایت کارآمد اور بےبدل چیز ہے ایک دفعہ منگا کر قدرت خدا کا زندہ کرشمہ دیکھیں۔

قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ لیا جائے گا۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

استاد کی ضرورت

ہمیں ایک ایسے استاد کی ضرورت ہے جو لڑکیوں کو انٹرنس تک تیاری کرا سکے۔ حساب اور انگریزی اچھی طرح جانتا ہو۔ سب سے زیادہ ضروری یہ امر ہے۔ کہ اس نے پہلے ایسے امتحانات دلائے بھی ہوں۔

درخواستیں بنام ب معرفت مینیجر الفضل بھیجی جائیں۔

ہندوستانی ممیرے کا سرمہ سیاہ و سفید رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ۱۶۵۷

یہ آنکھوں کی اکسیر و بےنظیر دوا ہے سینکڑوں روپیہ کی دوائیں اچھے اچھے علاج جن بیماریوں میں فائدہ نہ دیتے تھے۔ اس سرمہ سے فائدہ ہوا۔ آنکھوں سے پانی بہنا نگاہ کی کمزوری رہے۔ ککرے۔ آنکھ جیسی پرانی لالی۔ جالا پھلی۔ پھڑ ناخونہ ایسے سخت امراض میں چند دن لگانے سے آنکھیں بھلی چنگی معلوم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت کرنیوالوں کی گرمی۔ جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ تندرست آنکھوں کا نگہبان ہے نمونہ مفت منگوالو۔ اور آزمالو۔ قیمت فی تولہ عہ معہ خوبصورت سرمہ دانی و سلائی کے عہ تولہ سرمہ سفید قسم اعلیٰ سچے موتیوں و بیش قیمت ادویات سے مرکب نہایت سریع الاثر قیمت عہ روپے تولہ منگوانے کا پتہ

مینیجر اودھ فارمیسی ہردوئی

نوٹ:- مسافران ریل کی سہولت کو اسٹیشن ہردوئی پر بھی یہ سرمہ فروخت ہوتا ہے۔

الفضل کے پرانے فائل

یہ فائل نہایت قیمتی چیز ہیں۔ جو خاص وجوہات کی بناء پر نہایت سستے فروخت کئے جا رہے ہیں۔ قیمت بغیر محصولڈاک صرف چار روپے ہے۔ احباب جلد منگا لیں۔ ورنہ پھر کسی قیمت پر دستیاب نہ ہو سکینگے۔

مینیجر الفضل

رشتہ کی ضرورت ہے

ایک خوش شکل نیک سیرت اعلیٰ تعلیم یافتہ شریف خاندان کی ۲۵ سالہ نوجوان احمدی بیوہ دبیوہ سے اور خلع کرائی گئی لڑکی ہے (لڑکی سے رشتہ کے لئے دیکھنے خاوند سے کوئی اولاد نہیں) ضرورت مند اصحاب جن کی عمر ۳۰ اور ۴۰ سال کے درمیان ہو۔ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست کریں ذات پات اور علاقہ کا کوئی خیال نہیں۔ صرف شریف اچھے برسر روزگار ہو۔ ایچ بی معرفت حضرت مکرمی ڈاکٹر شمس الدین صاحب مدظلہ تراہا بہرام خان۔ دہلی۔

لاہور میں حالات نے کس طرح انتہائی نازک صورت اختیار کی

(الفضل کے خاص رپورٹر کے قلم سے)

لاہور ۲۰ جولائی۔ کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے بعد شہید گنج ایجی ٹیشن کے حالات نسبتاً سکون پذیر ہو رہے تھے۔ لیکن کل جمعہ کے روز بعض ہنگامی واقعات کے باعث صورت حالات پھر ابتر ہو گئی۔ جو نازک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ کل شاہی مسجد میں جمعہ کی نماز سے فراغت کے بعد مسلمانوں کا ایک گروہ جلوس کی صورت میں شہر کی طرف روانہ ہوا۔ جو سرکاری بیان کے مطابق گوردوارہ شہید گنج کی طرف جانا چاہتا تھا۔ اسے پولیس کی ایک زبردست جمعیت نے تالاب پانی والا پر روک لیا۔ جلوس نے پیچھے ہٹنے سے انکار اور آگے بڑھنے پر اصرار کیا۔ آخر لاٹھی چارج کیا گیا۔ لیکن تین مرتبہ لاٹھی چارج کئے جانے کے باوجود جلوس منتشر نہ ہوا۔ بلکہ جلوس کے تمام آدمی زمین پر لیٹ گئے۔ اور وہیں پڑے رہے کچھ دیر کے بعد آگ بجھانے والے انجنوں کے ذریعہ پانی کی بوچھاڑ کی گئی۔ لیکن بے سود مشتعل تماشائیوں نے پانی کے نل پھاڑ ڈالے۔ پولیس نے جلوس کے آدمیوں کو گرفتار کرنا چاہا۔ لیکن تھوڑے سے آدمیوں کے گرفتار ہونے کے بعد لوگوں نے مزاحمت شروع کر دی۔ اور خود بخود پولیس کی لاریوں میں بیٹھنے لگ گئے تنگ آکر پولیس نے گرفتار کرنا چھوڑ دیا۔ لوگوں نے لاریوں کے ٹائر پھاڑ کر انہیں بیکار کر دیا۔ غرض یہی متفرق حالات ساری رات جاری رہی۔ نہ جلوس منتشر ہوا۔ نہ لوگ ہٹے۔

آج ہفتہ کی صبح ریلوے کارخانوں میں تعطیل تھی۔ اس لئے تماشائیوں کے ہجوم میں اضافہ ضروری تھا۔ اسی کشمکش میں جلوس کھسک کھسک کر دہلی دروازہ کے بعد کوتوالی کے عین سامنے تک پہونچ گیا جہاں سے گوردوارہ شہید گنج قریباً ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلہ پر ہے۔ کوتوالی کے سامنے مقامی افسران کی ایک تعداد پولیس کی ایک بھاری جمعیت کے ساتھ موجود تھی۔ لنڈا بازار کی طرف جانے والا راستہ زبردست فوجی پہرہ کے ساتھ بالکل بند تھا۔ ہر چند کوشش کی گئی۔ مگر اہل جلوس منتشر نہ ہوئے۔ بلکہ زخمیوں کو دیکھ کر لوگ اور زیادہ مشتعل ہو گئے۔ اور پولیس اور افسران پر سنگ باری شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں ایک سارجنٹ اور چند پولیس مین مجروح ہو گئے۔ آخر پونے نو بجے فائرنگ کا حکم دیا گیا۔ بہت سے لوگ زخمی ہوئے اور تین چار فوت ہو گئے۔ اس بدامنی کی حالت کو سن کر شہر کے مختلف حصوں سے لوگ آ رہے ہیں۔ اور دم بدم جلوس کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کے منتشر ہونے کی بظاہر کوئی صورت نہیں۔ شہر میں عام لوگوں کے جذبات میں سخت ہیجان ہے۔ آج باہر سے اور پولیس اور فوج منگوا کر تمام شہر میں زبردست پہرا لگا دیا گیا ہے۔ کرفیو آرڈر کا حکم پھر ۸ بجے شام سے ۵ بجے صبح کر دیا گیا ہے۔

لاہور میں مسلمانوں کے ہجوم پر گولی چلانے کے متعلق سرکاری اعلان

لاہور ۲۰ جولائی۔ لاہور کی صورت حالات کے متعلق گورنمنٹ نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے کل ۱۰ بجے رات تک کے حالات کے متعلق ایک اعلان جاری کیا گیا تھا۔ اس وقت حالت یہ تھی۔ کہ پولیس نے ایک مخالفانہ لیکن مقابلتاً غیر متشدد ہجوم کو روکا ہوا تھا۔ آج صبح مزید گرفتاریاں کی گئیں۔ ۱۹۔ اور ۲۰ جولائی کو کل ۱۳۰ گرفتاریاں کی گئیں۔ تجویز کے مطابق گرفتاریاں کرکے پولیس کو توالی چلی گئی۔

۷ بجے صبح سے مسلمانوں کا ایک ہجوم جس کا رویہ مخالفانہ تھا۔ شہید گنج گوردوارہ کی طرف جانے کے ارادے سے کوتوالی کے باہر جمع ہونا شروع ہو گیا۔ ہجوم کا رویہ شروع سے ہی تشدد آمیز تھا۔ اس نے کئی بار پولیس کے گھیرے کو توڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ اور پولیس پر اینٹیں اور پتھر پھینکے۔ پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے کئی بار لاٹھی چارج کیا۔ گھوڑ اسوار پولیس کو بھی استعمال کیا گیا۔ اور کئی دفعہ ہجوم پر گھوڑے دوڑائے گئے۔ دو گھنٹے تک ہجوم کو منتشر کرنے کی کوششیں جاری رہیں۔ اور اس دوران میں ہجوم کا رویہ زیادہ تشدد آمیز ہوتا گیا۔ اور پولیس اور گھوڑ اسوار فوج کے متعدد آدمیوں کو زخمی کیا گیا کئی اشخاص کے خفیف طور پر زخمی ہونے کے علاوہ پولیس اور فوج کے آٹھ اشخاص کو ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ ہجوم کا رویہ نہایت تشدد آمیز تھا۔ اور وہ آگے بڑھنے کا تہیہ کئے ہوئے تھا۔

ہجوم کو منتشر کرنے کی تمام کوششوں کے ناکام ہونے کے بعد گولی چلانے کا حکم دیا گیا۔ چھ راؤنڈ چلائے گئے اور ہجوم منتشر ہو گیا۔ ایک گھنٹہ کے بعد ہجوم پھر جمع ہو گیا۔ اور اس نے پھر تشدد آمیز رویہ اختیار کر لیا۔

ہجوم کے رویہ کو مدنظر رکھتے ہوئے پھر گولی چلانا ضروری ہو گیا۔ پھر دو راؤنڈ چلائے گئے۔ گولی چلنے سے کتنے اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس کا صحیح طور پر پتہ نہیں لگ سکا لیکن ابھی تک صرف تین اشخاص کے ہلاک ہونے کا پتہ چلا ہے۔ زخمیوں کی تعداد کا پتہ نہیں چل سکا۔ لیکن ان کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اس کے بعد ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلانے کی ضرورت نہ پڑی۔

نو بجے رات کو دہلی گیٹ کے باہر مسلمانوں کا بھاری ہجوم تھا۔ جس کا رویہ اگرچہ تشدد آمیز نہیں تھا۔ لیکن مخالفانہ ضرور تھا۔ پولیس اور فوجی دستوں نے ہجوم کو روکا ہوا ہے۔ دن کے دوران میں کئی جگہ پر چھوٹے چھوٹے ہجوموں کو بغیر گولی چلائے منتشر کرنا پڑا۔ پولیس اور فوجی دستوں کی تعداد میں دن کو اضافہ کیا گیا۔ صورت حالات قابو میں ہے۔

بمبئی ۲۰ جولائی۔ آج ایک بجکر گیارہ منٹ پر بمبئی میں خفیف سا زلزلہ آیا۔ بیرونجات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج دوپہر سورت میں بھی معمولی زلزلہ آیا جھٹکے دس سیکنڈ محسوس ہوتے رہے۔

پونا ۲۰ جولائی۔ بمبئی کونسل نے مسودہ ترمیم قانون مسلم وقف ایکٹ امینڈمنٹ بل پاس کر دیا ہے مسلم ارکان نے اس بل کے پاس ہو جانے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

انگورہ ۱۹ جولائی۔ درہ دانیال کے استحکامات کے سلسلہ میں تقریر کرتے ہوئے محمود فخر الدین پاشا نے کہا۔ درہ دانیال ہے ہمارا مقصد فتنہ و فساد کو بھڑکانا نہیں بلکہ قیام امن ہے۔ حفاظت خود اختیاری کے لئے یورپ کی تمام قومیں اپنی طاقتوں کو مضبوط کر رہی ہیں۔ ایسے حالات میں ترکی کو بھی اپنی حفاظت کے لئے تدابیر اختیار کرنی چاہئے ہے

ٹوکیو ۲۰ جولائی۔ وزیر خارجہ جاپان نے اطالیہ اور حبشہ کے باہمی تنازعہ کے متعلق اطالوی سفیر کو یقین دلایا۔ کہ جاپان کسی کی طرفداری نہیں کرے گا۔ جاپانی پریس روم میں مقیم جاپانی سفیر کی سخت نکتہ چینی کر رہا ہے۔ بازاروں میں اشتہار چسپاں کئے گئے ہیں۔ جن پر "جاپانی لوگ حبشہ کے ساتھ ہیں" لکھا ہے۔

لندن ۲۰ جولائی۔ پارلیمنٹ میں مسٹر ٹائیڈ میلے نے چند سائنس دانوں کی تحقیقات کی بنا پر اعلان کیا۔ کہ جزائر برطانیہ کا شرقی حصہ بلحاظ سمندر میں ڈوب رہا ہے جس کی رفتار رفعت انچ فی سال ہے۔ اس بیان سے ملک میں ہیجان پیدا ہوگیا ہے۔ اگر یہ رفتار جاری رہی۔ تو پندرہ سو سال کے بعد برطانیہ کے لئے سخت مصیبت کا سامنا ہوگا۔

جنیوا ۲۰ جولائی۔ لیگ آف نیشنز کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اطالیہ اور حبشہ کے باہمی تنازعہ پر غور و خوض کیلئے لیگ کونسل کا اجلاس غالباً ۲۹ یا ۳۰ جولائی کو منعقد کرنے کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔ توقع کیجاتی ہے۔ کہ اپی سینیا اٹلی کی محاربانہ تیاریوں اور اسکے اپنی سینیا میں اسلحہ کی درآمد پر بندشیں عائد کرنے کا سوال اٹھائیگا۔ دوسری طرف اٹلی بھی حبشہ کے خلاف اپنی شکایات پیش کریگا۔ اور اس کے خلاف معین الزامات لگائیگا؛

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی